20278-اقرباء ورشتہ داروں کوزکاۃ دینا

سوال

کیا اپنے محتاج اور ضرورتمند رشتہ داروں، مثلا بہن بھائی، چچا، پھوپھی وغیرہ کوزکاۃ دینی جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگروہ اپنے قریبیوں کوزکاۃ ادا کرے جواس کے خاندان سے تعلق رکھتے ہیں تو یہ دوسروں کو دینے سے افضل ہے جواس کے رشتہ دار نہ ہوں کیونکہ قریبی اور رشتہ دار کوزکاۃ اورصدقہ دینا ایک توصدقہ ہے، اوردوسری صلہ رحمی بھی.

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کافرمان ہے :

"مسکین پر صدقہ کرنا توعام صدقہ ہے، اور رشتہ دار پر صدقہ کرنا دوچیزیں، ایک توصدقہ اوردوسری صلہ رحمی"

سنن نسائی حدیث نمبر (2581) سنن ترمذی حدیث نمبر (658) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن نسائی حدیث نمبر (2420) میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

لیکن اگر یہ رشتہ دار اوراقرباء ان میں سے ہوں جن کا آپ کے ذمہ نان ونفقہ ہے، اور آپ انہیں زکاۃ دے کراپنا مال بچائیں تو یہ جائز نہیں ہے.

لیکن اگر آپ کا مال ان پرخرچ کرنے کے لیے کافی نہ ہو توپھر آپ انہیں زکاۃ بھی دیں تواس میں کوئی حرج نہیں، اوراسی طرح اگر وہ لوگوں کے مقروض ہوں اور آپ اپنی زکاۃ سے ان کے قرض ادا کردیں تواس میں بھی کوئی حرج نہیں.

کیونکہ قرض کی ادائیگی کسی قریبی کے ذمہ نہیں تواس طرح اس کا قرض کا اپنی زکاۃ سے ادا کرنا جائز ہوگا، حتی کہ اگر وہ آپ کا بیٹا یا والد ہواور وہ مقروض ہونے کی وجہ سے قرض ادا نہ کرسکتا ہو، توآپ کے لیے جائز ہے کہ اپنی زکاۃ سے وہ قرض ادا کردیں.

ماخوذ از : فتوی شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ.